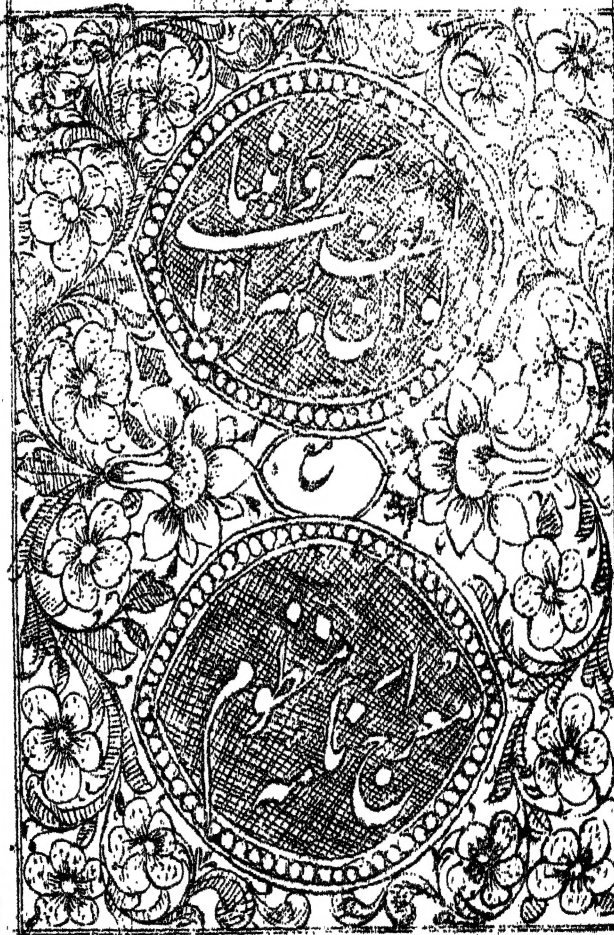


بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ
بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

10

غلوت کا
 بیان ہوئی زبان سے وہی امانت کا
 آدم کو تو فخر سے چلے گی نہ شرافت کا
 فیاض ہوئی تو یہ صحت کی صورت کا
 ارادہ تو ہے بس اسی پر شرافت کا
 ہولواران است کہ یہ سید شرافت کا
 گنہگار ان است کہ وہ عداوت کا
 وفا صدیق اور تہ صدیق کا
 تم کو عدل کا یہ عہدہ جو
 علی تم نفسی سے عدل کا شہادت کا
 امانت کا ولایت کا شہادت کا
 تھا فیض کے کلام آدمی کو دوسرے حکمت کا
 بداندی و غیب باز دی ہے بھیجی تو
 بڑھانے دے رہے کہ
 کہ فرزند

مَا رَبِّهِمْ وَسَلَّمُوا إِلَيْهَا أَبَدًا عَلَى نَبِيِّ خَيْرٍ وَخَلَقُوا لَهُمْ

بساؤن لاکھ طرح پیریں بیشک و گلاب
ہزار بار بشویم و سن بیشک و گلاب

کروان گرد و معطر بدن بمشک و گلاب
غریبه سو گردن و پشت بخن بمشک و گلاب

وزنامہ تو کفایت کمال ہے اور بی حد



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

روغن الف

سراحد پہ کھاتا ج عالم کی شفاعت کا
ہر اک ذرہ ہوا یتاب کس کی عمارت کا
منور ہو گیا عالم نشان پایا نہ ظلمت کا
دو عالم میں جلن جس کسک مہر نبوت کا
دراغ ہو اگر گلہ ہو اس کی شمع خلوت کا

از ملین جوش بر آید و در باطنی حرمت کا
 ہو جب عالم آرا آفتاب انج نبوت کا
 ہو جلوہ جو عالمگیر نور و وحی حضرت کا
 شنشائی ہو عمدہ شفق کی رسالت کا
 محمد انجمن آں ہے الوان رسالت کا

2

سفر

شفا فیہ کہ کلام آدمی کو زور و طاقت کا
 بادشاہی وقت باد و پیغمبری قوت کا
 بڑھا اندر تہ کہ قوت شان نبوت کا
 کہ فرزند ان احمد کو مادیہ شہادت کا
 گلاب اس غزلین لطف قوت کا
 غزل ایک ادب چو پڑی از این محبت کا

غزل و سحر

اوٹھیا بوب و عی ہے مگر ابھرنی محبت کا
 بھیا نقش پشت پال پر ہم نبوت کا

دیوان لطف

م

دیکھ کہ بقصد گمراہان صرمان کو
 شمع روز خوش گنگاراں است کا
 بجائے نور کی بر وزن جلوہ افراشت کا
 دیکھا اپنے نور شمع روشن ہو کر کا
 بیک سوختہ نور صفت میں جب دیکھ پائی
 رنگ کر کے آدینہ نور صفت کا
 نظام میں گر رہا نور و دین کا
 صفت میں گر رہا نور و دین کا
 بجا ہوا مگر کہ شمع خام بھیا صفت کا
 بیک سوختہ نور صفت میں جب دیکھ پائی

مادہ کار کا
علم خلیفہ و مصلحت و سخاوت میں ایک جہز
خفا نہیں جواب ہے ازب باوقار کا
جو خط فخر و شہادہ کو توڑ دیتی ہے
روز بروز اچھا دیکھو گا خود بھی الاقتدار کا
بہرہ کھینچ کر بیٹوں کی پیکر کا
نہایت کشت خطاب پر اور سگائی ہے نام کا
کے مین کی جب کہ وہ عادت سے غار جی کا
انسان کی جان کو مصطفیٰ شہزادہ الفقار کا
نہایت باطریقہ ہے ہر اک دیندار
الہی بھی ساری حمان کا آب کا
سکار کا * * *
نور

آئی لطیف جو صیب ہو پروردگار کا
ملح ہو گا شافع روز شمار کا
ان روزوں یا راہوں پر اس خاکسار کا
سردار بنیاد ہے ہر اک دیندار کا
اول خلیفہ نائب پروردگار کا
ہے رشتہ دار ستید والا تبار کا
قرآن میں وصف دیکھو اوس پر غار کا
اب حوصلہ نازل ہے کسی مالدار کا
مشہور ہے یہ قصہ اوسی جان نثار کا
وہ دشمن عدو کا دوست ہو وہ دوستدار کا
مشہور خلق خلق ہے جس نامدار کا
عالم میں دوسرا نہیں اس اختیار کا
یہ اول ہے اعتبار بھار پروردگار کا
عامی رہا مام ہر اک دیندار کا
یہ خون بھاریا ہے بھٹا اوس جان نثار کا
عاشق ہو وہ نبی کے ہر رشتہ دار کا
اور بھی غنی خطاب ہو اوس مالدار کا

[illegible]

۱۰۷

الف

یا حسد یا ہر نی ارب نو تو بیت دھکا
بیعتی جی میں غمناں بندے کو مولیٰ دھکا
یا خدا اے محمدؐ غمناں کا کوہ و کھٹا
ہر وقت تو ہوں فردوس کا نقش و کھٹا
طوریہ حضرت موسیٰ کو غمناں کا نقش و کھٹا
مخدومیدار ہوں وہ محب کو غمناں کا نقش و کھٹا
ان غمناں کو کہ دیکھ کر غمناں کا نقش و کھٹا
ان غمناں کو کہ دیکھ کر غمناں کا نقش و کھٹا
ان غمناں کو کہ دیکھ کر غمناں کا نقش و کھٹا
ان غمناں کو کہ دیکھ کر غمناں کا نقش و کھٹا

سپاس تو برب کو تو نج غذا یاد دھلا
تو دل دیگا

مگر گویا بی علم از چهر زبوی مجسم زینت
 کورین بجای هوای یکسو حضرت کا شوق
 طور که مانند بل جاذب دل منتظر است
 تیغ زار و دی مبارک کا جهان من آج است
 جگر دیکھو کج رهائی دم اسی شمشیر کا
 تری دولت کی بد دولت استوائی ممدوح کا
 خلق میں ممدوح ہوں اگ اگ جوان و پیر کا
 مگر کہیں ترس از لطف نبی اللطیف ہے

مغزل و مکر

اگر کچھ وصف لکھوں قدر رعنا پیمر کا
نہ بخو فکر دنیا ہو نہ اندیشہ ہے محشر کا
ہو ای عشق دلو خال ز سار پیمر کا
بھلا ہو فرسینہ میں یہ کس رو منور کا
ہو اہوں جسے شیدا قدر رعنا پیمر کا
ہزاروں نگر کہ شعلے ٹکڑاؤں گے ریت سے
وہ جلوہ در راہ نبی کو حق نے بخشا ہو
درو خان محبوب خدا کا وصف گر لکھوں
گیا اند اکبر وان حبیب خالق اکبر
لمون ایشوق دل گیا کیانہ اکھین او سو قدر کو
کھلے گی قصد میری خار صحرای مدینہ سے
نبی کی زلف عارض کا مجھ دھوٹن طیارہ
قیامت یا قامت میں تری فریاد کرتا ہوں
وہ ہوں تشہ میں دیار پاک مصطفیٰ کا
یہاں تک سر کو گردون گردا ہو نچاؤ اس تک

درینہ تک نسیم صبح گرہو نچ تو کینا
بکالو لطف کو پاس اپنی صدقہ آل اطہر کا

[illegible][illegible]

غفر

سید جلال الدین ہمدانی

میں نے اپنے اساتذہ کرام سے سیکھا ہے کہ

بر کوهی که در آنجا

۱۰۰

[illegible]

مداری کا راجہ

طفت و زینا



۱۰۰

١٢

البناء

بھروسہ ہے شفاعت پر ہمارا
اگر حضرت کی امت میں نہوتے
ہماری ہوگی بخشش کے پہلے
ہر اک امت کرنے کی یہ تمنا
کیا بندہ حبیب اپنے کا ہمو
ہوا عشق سو اور جای باید
ہماری واسطے سے آب کوثر

ولا ہے قصر جنت کھر ہمارا
 نہ ہوتا خاتمہ بہشت ہمارا
 نبیؐ ہے شافعِ محشر ہمارا
 انھیں کے ساتھ ہو محشر ہمارا
 خدا ہے مہربان ہمپر ہمارا
 مدینہ کو تن لاء ہے ہمارا
 نبیؐ ہے مالک کوثر ہمارا

خداوند دین دکھائی آتا ہے لطف

نئی کا آستان ہو سرہیا را

ہو نہیں میل باغ و صفت احمد مختار کا
 شوق ہی حکو جناب سید ابرار کا
 وصف جب گلزار میں چشم مبارک کا کیا
 دسو شیطان کو بد شمشیر چون دم میں فنا
 دفتر کو تین ہی ہو گا دہ رستہ میں فروز
 اک جہان جس بادشاہ و وجہا کا ہے غلام
 قبلہ حاجات و عالم ہی تیری ذات پاک
 عاصیوں کو کیوں آمرزش کی ہو تجھے امید

سوزبان رکھتا ہے ہر تیار میوے گلزار کا
لطف حاصل ہوگا اوسکو لطف کی اشعار کا
خواب آنکھوں سے اُڑا یا زنگس بیمار کا
وصف حضرت کی لکھون گرا بردہ خدا رکا
کمال شوگر کی بھی نعت احمد مختار کا
جھکے بھی کر دی گدا یا رب اوسنی سرکار کا
کعبہ مقصود ہے تو زاہد و دیندار کا
جانے تین سب تم بھی محبوب و غفار کا

۱۰۰

الضامن

فمن لم يدر ما يقول فليقل

کتابخانه عمومی

دے دے اور سب سے پہلے

کتابخانه
مکتبہ
نعمانی

دیوان طبعی

2

[illegible]

13-37

مجلس

مصلحتاً
فہر غزلت عتیقہ جی ہجھکوں دیا اللہ نے
خیر میں کچھ نہ تھا کہ اگر دولت کے لئے جس مصلحت سے
میں نے کچھ نہیں کیا وہ اس لئے ہے کہ میں اس مصلحت سے
محروم رہ سکوں اور اس لئے کہ میں اس مصلحت سے
محروم رہ سکوں اور اس لئے کہ میں اس مصلحت سے
محروم رہ سکوں اور اس لئے کہ میں اس مصلحت سے

بیگ آلودہ دربار
 بخت آجائے جو میرے
 شہ خطہ ہون کا کیوں نہ ہو
 ہے نہ راجہ نہ جاوے نہ راجہ
 ہونے دیار راجہ سے متعلق
 دیکھنا دلی سا عجز فاقے
 روزوں عالم میں وہی جاوے
 ہے بل آجائے راجہ سے متعلق
 کیوں نہ ہو

دیوان لطیف

ہے الف و صوت کا قد درجہ اس کا یہ دو عالم
ہے نیش و سہ تقسیم لطیف آن اک برادر صفا
ایضاً
و جسم پاک

ہوا اور ان کو تو یہ کہ جس میں حق ممانی کا
 اسے طالع کا آخر آسمان پر بلوہ غرضی
 در دولت سلوہ کے لادہ جوہر کی کا
 جوہر کی دہم کے لادہ جوہر کی کا

<p>مرے مصطفیٰ یا شفیع الورا کروں عرض کیا یا شفیع الورا یہ ہے التجا یا شفیع الورا مدد یح حد ایا شفیع الورا تری نعمت کا یا شفیع الورا ہمیشہ سدا یا شفیع الورا تراجا بجا یا شفیع الورا تمھاری ثناء یا شفیع الورا</p>	<p>مری گورین بھی مدد کیجیو مراد عا تجھکو معلوم ہے یہ دل کی تمنا ہے مولا مرے یہی آرزو میری ہے ہوس رہزیت میں جسطرح ذوق شوق ہے بعد مردن یونہی خلد میں خدا خود ہے شرح قرآن میں بشر کیا فرشتوں نے لکھی نیچا ہے</p>
--	--

بلالے میں نے میں ابھنکو

نہ در در سنجیدہ را با شقیق الہیہ

<p>کسکو ہر قرب خدا یا سوا مصطفیٰ کون فخر المرسلین ہو یا سوا مصطفیٰ کسکو ہر مہر نبوت یا سوا مصطفیٰ وہی مجھے دارین میں یا بے برکات مصطفیٰ تو خیال بیش قیمت از عمر پنج سقر عاصیو سپر یا حمت حشرین لطیفی الکا و جہان سے چائے پر دستان باغیاں پر خدا</p>	<p>عزیزش مصطفیٰ تو سین جا مصطفیٰ کون روز حشر شاخ ہو در کے مصطفیٰ کون ہر خستہ رسالت یا در کے مصطفیٰ ذوق عشق مصطفیٰ شوق آقا مصطفیٰ مصطفیٰ کو چاہتے ہیں مبتلا مصطفیٰ و اہو خود مد لب معجز نام تو مصطفیٰ تو ہی اک نامہ امیر اہل شکر مصطفیٰ</p>
---	--

[illegible]

...

محبوب
محبوبی کی ترغیبیں ہمارے ہاں
محبوبی کی ترغیبیں ہمارے ہاں
محبوبی کی ترغیبیں ہمارے ہاں

در محبوب کی جاوید کشتی لطف کو بخش

اب نہ دنیا میں بکھرتو اسے درو رہا رہا

ہر دو عالم میں تو ہی ایک خدا کا محبوب
 دیکھ لے کس طرح سے انسان تر اسایہ محبوب
 تو جو سبعوت خلایق میں نہ تو محبوب
 اک نظر دیکھ لے جو کوئی ترا جلوہ محبوب
 رشک فردوس میں ہے ترا کو جا محبوب
 گوئیے بسایہ ترا قامت رعنا محبوب
 نہیں لگھتا ہر قدم عرش پر اپنا محبوب
 تیری تصویر تصور سے جو دلیں آئی
 انبیا جتنی سب حق ہیز گرفتار ہے
 چار سو حضرت غوث میں ہوا میں کی صدا
 مرقدا پاک کی ہر محکوز زیارت حاصل
 نیکنامی او سر دنیا میں میسر ہوگی
 کچے کو دشت ملامت سنا کلنا ہوگا
 شیر خدا فر رشک کا بیج ہر خیال
 حسن پوست ہر خدا لئے نہیں بختا تھا

کیوں نہ ہو مجھ کی تائی کا دعویٰ محبوب
 نور اللہ کا تھا تیرا سر اپا محبوب
 ہوتی مخلوق بھی لاریب نہ پیدا محبوب
 قدرت حق کا نظر ہے تمہارا محبوب
 قد موزون ہے ترا غیرت طوبی محبوب
 سارے مخلوق پر ہر ترسا یا محبوب
 اور سکے دیوانہ میں ہم جو خدا کا محبوب
 اور یہی کچھ نظر آیا مجھے نقشا محبوب
 وہ ہمیں بن لفظ تو ہی خدا کا محبوب
 تو اوکھا وی جو کسین ہاتھ دعا کا محبوب
 کاش برائے مرے دل کی تمنا محبوب
 ہی جو دنیا میں سرعشق سے رسوا محبوب
 سیدھا رستہ جو مہین تو نہ بتا یا محبوب
 جو ان کتان چاکر ہی ہر سینہ کا پر محبوب
 رکھتا ہی غم جو سویا اب عیسیٰ محبوب

[illegible]

وہ بھی اس کو یہ حضرت مکی جو
مفت نہایت ہوئی اوقات براہین
سکڑا دے کہ سو ماہی کی کشت
جاکر بنوان کر کے سے نہیں
اتھار کے کوئے سنا و پتلا ہے خست
داعلو مجھ کو ستاؤ پتلا ہے خست

روزنامه

14

و این آن نذر سوخته هوای بهشت
الضما
منبت بچهره زین گلخانه عوی هوای بهشت
دیکه این جان بدین من قاتلای بهشت
بهر این سبب غل هو زمین گلای بهشت
خاست باکی در شیشه ای طویای بهشت
غواب من بجای گرد بجهلین نیدای بهشت
تیرای کوهی که بون طالب من هوای بهشت
چون زدن غم زای ملک فرمای بهشت
نزدک گالاجی شش درین ناسای بهشت
نمین جوای بهشت
حسرت

ائلی منه بن ام سلمة و ابنه بن عباس
 بن عبد الله بن عباس بن عبد المطلب
 بن عبد مناف بن قصي بن كلاب بن مرة
 بن كعب بن لؤي بن غالب بن فهر بن مالك
 بن النضر بن کنانة بن كنانة بن خزيمة
 بن مدركة بن إلياس بن مضر بن نضرة بن معد
 بن تميم بن مر بن أد بن طابخية بن اسد بن
 عدنان بن ابراهيم بن هاشم بن عبد مناف

[illegible]

دلاوت کا حضرت کی یادنی ہی بزرگ ہے
 ستم کرنے میں اس عالم کو اس مولد حضرت
 بیستہ غلامین ہیں یا زبان مولد حضرت
 مثال نادر اس آتش و دوزخ بچھڑے گا
 دلاوت کا لطف جیو صف زمان مولد حضرت
 دیفت نادر مثلثہ
 کینک ہو دلاوت

دیف نام و مثلث

سید احمد علی

دوتوان لطیف
۱۲
الغیث اویا بشاه مردود عالم الغیث
دیگر جی کر می ہے شافع مردود جی
خوشی می این اب سید سوز شمس الغیث
سے در جیوت مردود کتب جی
کوتی سنا کده هر اک چاه زعفران الغیث
راحتی مایه لکریاں سید سوز شمس الغیث
مردود مایه نین مایه لکریاں سید سوز شمس الغیث
سے نزل لکریاں سید سوز شمس الغیث
بہرین جی کر سنے سوز شمس الغیث
لکریاں سید سوز شمس الغیث

دکھائے گزرا جھوکا مکان مولد حضرت
 مجھ بھیجا ہریان بہریان مولد حضرت
 روپا کرتے ہیں یزائران مولد حضرت
 نہ ہر مومن کو کیوں اسکی زیارت کی تمنا ہو
 از زمین جو بلند آئی فقط میرے خالق کو
 زمین پر مثل انسان عرش ارحم علیہ پھر ابرار
 یہ ہے ادنیٰ بزرگی ذکر میلاد مبارک کی
 جو منکر اسکی عظمت کے پیش بیان مجسم ہیں
 زمین آسمان چراگ مبارک کا دخل کھا
 زمین گلشن اسجد شیک باغ و دوان ہے
 چراگ نہ زمین کا روکش غور شد تا بان کھا
 دوان آتم نہ سزا عیسیٰ عیسیٰ بنی افراتھے
 بہت پیغمبروں کی بیابان نشین لائی تھیں
 گذر المیس کا اوس گذر زمین غیر مکن تھا
 خلائی میں اک فلان کھڑا تھا آباد ہزار

[illegible]

کرو لایا جا تو مجھ کو تم سے کاشا نہ آج غلط
 بہر حال کہ جو عشق آج بھی شیشہ چاندنی
 جہاں کہیں کہیں عشق آج بھی شیشہ چاندنی
 دل میں سے کبھی کبھی شیشہ چاندنی
 لطف اگر غفلت تجا میں غم نہ کھٹکے
 شاد و دل کو خوش نہ آتا ایک آفاک آج

<p>لطف اوس دم باب حمت کھول دیا ہر خدا ہجر حضرت میں کیا کرنے میں جب ہم الغیث</p>	
<p>تج فراق سے ہے دل اذکار الغیث ہجر نیا میں ریت سے بیکار الغیث کتنی نہیں ہے رات جدائی کی کیا کروں ایسا ہوا ہوں اب غم ہجر نیا سے زار ہونگے حصو سیاہ فغن روز باز پرس نا اگر کروں غم اک سول میں ہر بعد فنا اگر حضور ہی ہوئی نصیب دیو سیاہ مانگے نہ جسکے خون سے</p>	<p>کتنک رہو نہیں صورت بیمار الغیث دل سا غریب سنا میں ہے خوار الغیث لئے تیغ عشق ابرو سے خوار الغیث ہمار نفس ہے دل کو گرا نبار الغیث جانگی عاشقوں کی نہ بیکار الغیث سنا کجا اوسٹھے درو دیوار الغیث کرتا رہو ہنگامیہ ابرار الغیث ہی وہ سیاہ اپنی شب تار الغیث</p>
<p>سیراب جسکے فینکے سر میں جہاں ہے اوسکا ہر لطف نشہ دیدار الغیث</p>	
<p>روایت جیم مجھ</p>	
<p>عشق احمد نے بنایا مجھے دیوان آج سہانی کوثر چار سے محکوم وہ پمانہ آج گیسب احمد کا سودا لی ہر ہر فریاد آج طائر قفس میں عجائز عجب کیا رنگ سے</p>	<p>فرمن وہ ہے ادا می سجود شکر نہ آج نشہ میں جسکے گھون چار چھتہ نہ آج عقل کل کو کہتا ہے دیوانہ ہر دیوانہ آج شعلہ رخسار حضرت پر ہونین پیمانہ آج</p>

لطف اوس دم باب حمت کھول دیا ہر خدا
 ہجر حضرت میں کیا کرنے میں جب ہم الغیث
 کوئی سامان جہاں رکھتی ہیں لوز مخراج
 دین عشق نیا کے میں تو اگر مخراج
 آرزو دین میں کبوں نہ تو اگر مخراج
 ہر چیز سے لے کر ہر چیز تک

۱۵
 قلم کا ہونہ النی دل مضطرب آج
 رکھ کر میرے گھٹنے پر ہمیں ہر محنت آج
 سادک راہ خدا کون ہی مادی دنیا
 تیردی کا ہے تسخر سادک ہر محنت آج
 سن جو بایا ہے کشتار کا قلم تو بوجوب
 پسند جاسون کی ہر مادی دنیا ہر محنت آج
 گودہ نیسان گرم ہو جی جانی ہر محنت آج
 بھر لیں اس میں کین عین اشک اگر ہر محنت آج
 غلام خدا کے ہیں اس جانی سے سالی

نہاں دیکھتا ہوں اس کا ہون اس کی کوئی
 نہاں دیکھتا ہوں اس کا ہون اس کی کوئی
 نہاں دیکھتا ہوں اس کا ہون اس کی کوئی
 نہاں دیکھتا ہوں اس کا ہون اس کی کوئی
 نہاں دیکھتا ہوں اس کا ہون اس کی کوئی
 نہاں دیکھتا ہوں اس کا ہون اس کی کوئی

ریدلن عالی محلہ
 ایس قاپانہ سلاسل
 دالسن زور زور
 علی اس شمس
 جوبور خداوان
 عجبین جہان
 انت کی ہر انسان
 اور ذنی نازنی عبادتی غلطی
 ریدلن عالی محلہ

ریدلن عالی محلہ
 ایس قاپانہ سلاسل
 دالسن زور زور
 علی اس شمس
 جوبور خداوان
 عجبین جہان
 انت کی ہر انسان
 اور ذنی نازنی عبادتی غلطی
 ریدلن عالی محلہ

جیب داسن میں ایرجانی ہین شکر محتاج	جاہزہ کارہ شربین منین گرد آلود
اوس شہنشاہ کی امی لطف رعیت ہونین جسکی درباری کے ہین لاکھ سکندر محتاج	
محبوب خدا عرش پر پہونچا شنب معراج محبوب نظر آیا جو تنہا شنب معراج حاصل یہ ہوا آپ کو رہتا شنب معراج روشن یہ بیضا کوکب پاشب معراج انسان کی کیا جان فرشتے بھی نہ پہونچ دان جاگروہ اکدمین بھیرا شنب معراج	کیا کلکلیا امت کا نصیب شنب معراج پر دیسے خدا خود کل آیا شنب معراج اللہ کو ان آنکھوں کو دیکھا شنب معراج کیا روئی کی کا لکھوں جلو شنب معراج دان جاگروہ اکدمین بھیرا شنب معراج
ایم لطف جو محبوب ارجا ہادی پایا باقی نرمی کوئی تنہا شنب معراج	
پردہ بھی تھا چچ میں جاگ شنب معراج دل طاعت معبود میں غل شنب معراج جب حمد خالق ہوئی نازل شنب معراج بخشش کے وہاں آپ تھو سائل شنب معراج جزو نہ آتا تھا نظر عرش سے تافرش اک آئینہ جامہ سند قوسین پیشھے سوسنی تو کمان وہ جیل طور میں پائے تھا قرب محمد کو یہ حاصل شنب معراج بخشش امت کو تھو سائل شنب معراج است کو گیا آج نہ شامل شنب معراج است تھی یہاں خواہی غل شنب معراج خالق ہوئی آپ جو وہل شنب معراج ادنی سی یہ تھی آپ کی منزل شنب معراج جزا بات ہوئی آپ کو حاصل شنب معراج	

دیوان لطف
 ۱۶
 ریدلن عالی محلہ
 ایس قاپانہ سلاسل
 دالسن زور زور
 علی اس شمس
 جوبور خداوان
 عجبین جہان
 انت کی ہر انسان
 اور ذنی نازنی عبادتی غلطی
 ریدلن عالی محلہ

ریدلن عالی محلہ
 ایس قاپانہ سلاسل
 دالسن زور زور
 علی اس شمس
 جوبور خداوان
 عجبین جہان
 انت کی ہر انسان
 اور ذنی نازنی عبادتی غلطی
 ریدلن عالی محلہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

دل کے لیے
 والدین کے
 انصاف کی
 پوسٹ پر
 حجاب عورت
 حجاب عورت

دستور مقیم اس کے ہو ورنہ جفا دیں
 دنیا میں فوین حشد بی گوس محمد
 شقاق ازل خم پانل کی پست
 ہاں میں ہاں کی تسم ابوس محمد
 اک جوہر آئینہ سوزا فطنت ریا
 جب دلیں ہوا جلوہ غار دوس
 دھکلاؤ محمد مجھے غریب
 بار بزمی

اس مضمون پر ایک اور خط لکھا ہے کہ یہ خط میری طرف سے نہیں بلکہ میرے دوستوں کی طرف سے ہے۔
میرے دوستوں نے کہا کہ یہ خط میری طرف سے نہیں بلکہ میرے دوستوں کی طرف سے ہے۔

نظر میں رکھیں اور ان کو عامان عام
شراب عشق اٹھا دیا میان مغل مولد
نہیں عام اب میں رہے زبان مغل مولد
دلایا لطف ادب مبارک مرشد مولد
یون لو کہ چھوڑا ہے لا کھوں ہی بننا جوین
نام احمد سے نہ پایا کوئی اچھا نوید
تو دم نام محمد کا زبان سے نکلا

سید

1A

۸
جہاں
ایسا حال پہنچے کہ نہ کوئی گنہگار
دیکھتا ہوں نہ نبیات گم گزشت
مابین کے مرنے والے ہیں عار
دفعی آپ کا ہے نقش عار سے
نفس ہے نام محمد کا عار سے
اس از کا بھی عامل کوئی دیکھا
دفع آؤ حملہ

دیکھئے یہ بیضا جو کف پائے محمدؐ
 اک نور مجسم ہر سرا پائے محمدؐ
 میں دلتے ہوں تجھ قدر عارفی محمدؐ
 الدنیا سایہ ہے رتبہ اعلیٰ سے محمدؐ
 جس نے عرس عشق قد بلا محمدؐ
 دیکھا نہ میں کیا نامت ریاض محمدؐ
 رویا ہی میں دکھوں نہ زیبا محمدؐ
 ہو سر یہ مرا اور کف پائے محمدؐ
 یہ لطف گر ڈھتے ہیں مر سنا محمدؐ

هو شمع محمد شمع تولای محمد
هو نقش محمد نقش کنایه محمد

<p>نہا یاد و جانین اک مکانِ محفل مولد کہا کرتے ہیں باجمِ عالم ان محفل مولد فضائلِ شے محفل کے میان محفل مولد یہاں پر حیرتِ عالمین کا ذکر بخشش ہے اگر لینی ہے جنت کے بل ہو عاصیو ماضر وہ جنت بائیں گے جو حاضر و بارہ الامین</p>	<p>جہاں لکھو لکھ کر تے بیان محفل مولد نہ دیکھا اک عمل جتنے بسان محفل مولد نہیں بھول سالتے حاضر ان محفل مولد نہ کیونکر رحمت حق ہو میان محفل مولد جہانین تم جہاں پاؤ نشان محفل مولد مبارک ہو یہ مشرودہ حاضر ان محفل مولد</p>
--	---

[illegible]

جگر کے کوہِ مرقع کو کھانہ جنت میں کھانا نہ آسان
 وہ دیکھ کر ہر دم میں عشق و محبت کی آفتاب
 جگر کے کوہِ مرقع کو کھانا جنت میں کھانا نہ آسان
 وہ دیکھ کر ہر دم میں عشق و محبت کی آفتاب

کوئی نہیں تھا ہر دم میں عشق و محبت کی آفتاب
 ہوں برق سی فز و نغمہ مری میسر
 اب تو بلا لولہ اپنے در پر مرے میسر
 در و زبان ہی ہے اکثر مرے میسر
 ملک عرب میں حضرت ہندوستان میں
 ابر کر مر کو اپنے فرما یہ شہارہ
 تشریف تک لائیں جب وقت نزع آؤ
 پر تھوڑا کھینچو ویدار پاک میں ہیں
 آوارہ کو بوجھ رہی جیسے
 ہر دم میں آرزو ہر دم یہ التجا ہے

دستوار کھا ہو نچا جنت میں کھانا نہ آسان

اعمالِ طہارت گزرتے رہے ہر دم میں عشق و محبت کی آفتاب

بھروسہ ہو تجھ پر عشق و محبت کی آفتاب
 جہو جسے لائل گل خیار حضرت پر
 کر گئی تھیں کیا کیا بہت سابق اس پر
 حصول مقصد کو نین عشق و محبت کی آفتاب
 جگر ہر دھڑکی با مصحف عارض میں سیاہ

ایک لکھ ہے در دل کی باغیت کا بھار
 کوئی ہو اس دین کی فضا کو دیکھا
 رات دن یہ کھانا نہ آسان
 سو رہا دل کی فضا کو دیکھا

ایک لکھ ہے در دل کی باغیت کا بھار
 کوئی ہو اس دین کی فضا کو دیکھا
 رات دن یہ کھانا نہ آسان
 سو رہا دل کی فضا کو دیکھا
 ۱۹
 دین کی فضا کو دیکھا
 دین کی فضا کو دیکھا

افسوس
 کیون نفوس میں ہم خاک اور این سپر
 تھیں تو کس نے ہم کو ایسا کرنا افسوس
 کیون نفوس میں ہم خاک اور این سپر
 تھیں تو کس نے ہم کو ایسا کرنا افسوس
 کیون نفوس میں ہم خاک اور این سپر
 تھیں تو کس نے ہم کو ایسا کرنا افسوس

ایک یونین کے قیام کے لیے ایک عالم کی ایک لکھ

[illegible]

۲۲

۲۲

خوب کرنے بھی نئی اور کما داریت نہیں
 کھانا ک دن نیم چرخہ و زیبا بین
 نیلے جی بکوری فکر معلقت افسوس
 گل جو چرخہ سر کی شب فرست ہوس
 شکر ک قدر سے دیدار بھی کس نہیں
 دل کو کلاہن سوا عیادت حاصل
 نہونی کو ویشی داریت افسوس
 جیسے جہانین نوا واصل کی داریت کلاہن
 لطف جبار ہی حضرت دیدار کلاہن
 نہونی شربت دیدار کلاہن

ہر اک فرہین کا فہرین سہاویہ بیان بکھار
رسول پاک نے اپنا کیا ہر سکو نیار
ملوک کر تو زمین بس اسے ملک ملک شاہ

شفادینہ کی یہ خاک پاک میں لطف
کہ چنگے ہو تو زمین عیسیٰ کو عید کے بیمار

روایف نامچہ

ہو کر یوسفؑ یہ شخص جس حضرت یعقوبؑ عزیز
حق تو یہ ہے میری امی ہوں فلک ہوا غریب
دوست سالک مجھ کو کھنڈی تو مجھ کو بے غریب
نام حضرت کا ہے یا اس مجھے کہ بے غریب

کیون نہ دم عشق محمد کا بحر غمین اور لطف
سب کو ہوتا ہے خوش انداز نوش اسلوب غریز

رویت حسین محلہ

بکھی پوری نہوئی وکی تمنا افسوس
وادم میں اپنے نہ آیا کھی غمنا افسوس
یاؤں کیا نکو کھی ہاتھ میں پونیا افسوس
چشم برونہ اپنی نہوئی مینا افسوس

دل کرو گاهین سو
 نوئی نام و بیستی داریت
 عجبی بجایین نواد و نعل حضرت کی زیارت کار با
 لطف جابر چی حضرت زیاده است حضرت از سب
 نوئی شربت زیاده است حضرت از سب
 دل کرو گاهین سو
 نوئی نام و بیستی داریت
 عجبی بجایین نواد و نعل حضرت کی زیارت کار با
 لطف جابر چی حضرت زیاده است حضرت از سب
 نوئی شربت زیاده است حضرت از سب

5.

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحيم

سبب بندگی عامه خاص
کلیه علایق اسلام خاص
کلیه احوال عامه خاص
کلیه امور عامه خاص

آتش عشق نمی ده دگر خرد و محو نصیب
ز آتش و کبر باو نمید چو کجا هر چه کما ناک
صدقه سخن نمی بین که کجی نامه کروان
حشر که بین اینکے یون ساقی کوثر که مست
بیچار آستانه بر نمی کشون دل *

موسم و فولاد و رسوب و جاکتھر پاش پاش
 اهو کي ڪيڙي ڇڏي جگر وڌيئون ٻاير پاش پاش
 سڀني اٽلاڪ سون سو جا ڀڃڪڙا پاش پاش
 شين ڌول ڪيڙي ڪيڙي ساغر سر پاش پاش
 وڌيڪيئي سر ڪڙي ڪڙي ڇوڪر پاش پاش

لطف یاد آئیں جو چشم ساقی کو شرک و ان کے بہت جو سرگرد گساغر پاش

روایت صا و محلہ

ولا بند و نمین ہین جو آسبیا جھل
 تھمیں ہو رونق ہر دوسرا جھل
 خدا کے نور سے پیدا ہوا ہے
 خدا کو کسے دکھایا ہے سنا ہے
 شفاعت عاصیوں کی تم کرو گے
 تو ہی مطلوب محتاج عیسیٰ ہی
 بتوں نے بار بار سجد کیے ہین
 خدا کا رستہ تو نے بتایا
 حدیثوں ہو ہر ان باتوں کا اثبات

یونہی میں ہیں انبیاء میں مصطفیٰ خاص
تمتعین ہو زینتِ ارض و سما خاص
تمتھارا نور ہے نورِ خدا خاص
تمتعین حاصل ہوا یہ مرتبہ خاص
تمتعین ہوشِ فاع روزِ جزا خاص
ترا طالب ہی ہر شاہ و گدا خاص
تمتعی نام خدا الوجود خدا خاص
تو ہی ہادی ہے رہبرِ رہنما خاص
تو ہی ہے باعثِ خلقِ خدا خاص

[illegible]

وہران لاطیف

۲۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 حضرت امی ہونے کا حق میں دیکھ لو
 جنت میں داخل کیا جو کوئی دعائے غلام
 ہے کون اس شرف میں امت کی عام غلام
 کچھ فائدہ اس کے یہ معلوم نہ ہو
 جو نقصان پہنچا دے وہ سلام غلام
 نے نقصان پہنچا دے وہ سلام غلام
 نے نقصان پہنچا دے وہ سلام غلام
 نے نقصان پہنچا دے وہ سلام غلام

طهره یا با الوهیل کو بی لایق
 بر اردون حیره غنی و غنی لایق
 جانی غنی و غنی و غنی لایق
 بی غنی و غنی و غنی لایق

[illegible]

نہ

[illegible]

وہابیہ کا نام

رولیت قاف
 جی کی جا رہے ہیں جو کاتب عشق
 میری پیشانی پہ لکھتے ہیں غلامی
 عشق احمد کا حقیقت میں غلامی
 ایک ہی دودھ کا بریل ہے میں
 جان و دل نذران کروں تو عشق
 غلامی کے لئے کی تھا اس کے جسم کو
 گرز اور سبب بستی خواب میں
 پھر میری زمین جو دھار عرا عشق
 ہو گیا عشق کے حق میں کیا مسئلے

۱۰۲

PA

یانی مسیحتیہ کا نام خدا اکبر عشق
رہنمہ للعالمین عاشق ہونا شکر عشق
ہو دے گا مہر ہون عشق ہونا شکر عشق
گیت اچھو کا سودا سلسلہ عینان و سلسلہ
دھال دیو کا باب ہمارے یادوں میں رہے عشق
ردیف کاف تازی
ہر یقین عشق نہو غلام

شیر خیل و خرمین ہون سہ پہا خنکار
کے کیا جانو سے خود ناما خنکار
عقب بقیہ

<p>سای طوبی کا یہ سودا زودہ مال نہیں زلفین شہل زنگین سرقد گلگلاب رودن تو میں خج نقشان چھا لونسو چاک مثل گل جگر ہوا لہ سان لہ اغ ہر بنگیا سحر اسے عالم تر ہے یزیدو سحر</p>	<p>یان مدنیہ کی بونو لکا ہر سایہ رشک باغ چشم عالم نے ندیہ کو لی تجھ شاک باغ بنگیا ہر کیا ہی سحر ہے مدینا رشک باغ سیر کرتا کاش اس گشن کی میرا رشک باغ عارض پر نور کو زیا ہر کنا رشک باغ</p>
---	--

گل ہیا نیک کھا تو بہن سحرچی میں جنتِ لطف
ہے سرِ اچھسم اپنا سر سے تاپا شک باغ

روایت فار

<p> نہ پر حوں ان محمد مقبول کی کیونکر تعریف ایسے شکیل کی لکھ کوئی کیونکر تعریف حق تو یہی کہ جو بہتر سے بہتر تعریف خالق ارض و سما آپ ہو جسکا مداح کو کب بخت مرا خج سعادت کا محسم اک جہان نام خدا پڑھتا ہے کلمہ تیرا در فردوس ہج رضوان میں جب رو کر گا ہو تو زمین ان بسر و چشم ملائک حاضر جن انسان زمین پر نہ فقط ہیں مراح </p>	<p> نشا بد نظر کی خاطر ہے یہ زور تعریف وہم وادراک سے بھی جبکی ہو باہر تعریف میرے مولیٰ کی وہ کتر سے کتر تعریف ایسے مدوح کی ہو عبد سے کیونکر تعریف تیری لکھتا ہوں جو ہے مہر منور تعریف چشم بدور تری ہوتی ہے گھر گھر تعریف ہم جلو جائینگے حضرت کی سنا کر تعریف احمد پاک کی ہوتی ہے جہاں پر تعریف کر تو زمین عود ملائک تیری فلک پر تعریف </p>
---	--

ایک دین میں ہر دین میں مذکور ہے۔

۱۰

مفتی محمد رفیع الدین

منه

١٥

بجای آنکه

بین و از استغفار

九

احمد پاک کی آنکھوں کا جو بیمار نہیں
وہ تو ساکبِ ہونہ مجبور ہے، دیوانہ بحر
وصفِ جنت کبھی بھولے سے نہ کرنا و اعظم
شعرِ خالی نہیں صوفِ قدوزوں کو کوئی
عاصیو کو کسی بخشش کی بجائے تھی صورت

علین جاری ہو وہ جب کو یہ آزار نہیں
 نشہ عشق محمد میں جو سرشار نہیں
 ابھی ترپ کی فضا سے تو خبردار نہیں
 میری دیوان میں مصرع کوئی بیکار نہیں
 بخشو آئے جو تھیں حسد نخر نہیں

یاد ابرو می مبارک مین گلا کات ابرو اطف
یہ تو آسان ہے نسل نمین و شور نمین

عشق محبوب خدا ابدل جو مہل نہیں
 کر بھی ہر خدا کی ہوں جو دلِ جہاں
 رنجِ جنت کو نجا یگی مدینہ سے مری
 کرو مجھے سیراب ویدار رسولِ پاک سے
 کافر مطلق ہو وہ مرتد ہو وہ ملعون ہو وہ
 جانِ سانی سے کھلے وقت مردنِ یابی
 عاشقِ شاہِ عرب ہو کر پڑا ہوں ہندین
 نشہِ عشقِ تہی نے پینا یا محبوست

لاکھ مومن ہو مگر ایمان میں کامل نہیں
 ورنہ میرا منہ تو وصف پاک کو قابل نہیں
 ہو نہیں شیدا بخونجی جو رنچہ کچھ باطل نہیں
 اب کوثر کا خدا و نما میں کچھ سا مل نہیں
 جو رسالت کا رسول پاک کی قابل نہیں
 ایکے نزدیک یہ شکل مری شکل نہیں
 فرقہ عشاق میں مجھ سا کوئی باطل نہیں
 باد حق سو ایک دم بھی دل مرا غافل نہیں

بھرتی ہو آگھو نہیں میرے ستر پہ بجا
لطف تجھا و انجی کا خلق میں عال نہیں

F9

۱۰۰

دوزخ ہے یعنی دوزخانی کہ عالمین زمین
 دوسرے زمین تیرا جسم یا شیخ الذہبی
 یہ متن و دی سے اور ہے شیخ الذہبی
 عالمی ہو میرا یا شیخ الذہبی
 بال کرداد دنیا ہو شیخ الذہبی
 تم جی ال اطر یا شیخ الذہبی
 جادہ ایمان پر اور شیخ الذہبی
 یہ ہادی یہ شیخ الذہبی
 اب کا مٹا ہون لونا کا شیخ الذہبی
 کہ مذہب استار کی شیخ الذہبی
 یا شیخ الذہبی شیخ الذہبی
 شیخ الذہبی شیخ الذہبی

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل في كل شيء
دلالة على قدرته وجلاله
وآياته وبرهانه
على عباده وخلقه
وعظمته وقدرته
على كل شيء

[illegible]

صفات عمل ہوئی یہ وصف در زمان مبارک
 جو میری نظم میں ہے کیا تکبر و سبک گوہر میں
 مراد یونان کی مقبول ہے اس کے اور اس مولا
 ماجھی نام کے لئے ہے اس کے اور اس مولا
 کلام نوح میں والکس جس کیوں کہ فرست
 اداسی کیسوی شکست کا یہ سودا طفت کے مرز
 لطف کیا ہے فاضل محفل میلادین
 میں رسول اللہ شامل محفل میلادین
 جس کے حکمران فخر و دولت خود قدم ریز کریں

ॐ नमो भगवते वासुदेवाय

7.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

پھر رہا ہوں جستجو و محب لولاک میں
 حشر کے دن آتش دوزخ بھیجنا سیکھ لیے
 سنبل و ریحان جنت میں نہیں اعراف و
 آب کوثر جو قدسی غسل دین تو کیا عجب
 جلوہ فرما ہے رخ بر نور حضرت کا خیال
 ادس میں کا عرش علی سے بڑا علی مرتبہ
 جیسے جی پہونچانہ گلزار مدینہ تک اگر
 دیکھنا جہدم کیا بندے کو ادسوں کی یاد
 حق تو یہ ہے کہ ہی زندہ نہیں بڑا و ن لا

مہر عالمگیر ہونہیں دورہ افلاک میں
 روکا کھی میں کچھ آنسو دید و نہنا کہ میز
 جلیسی خوشبو پر مینہ کو خوں ناشاک میز
 جل مرا ہوں آتش عشق رسول پاک میں
 یا تجلی طور کی ہر اس تل صد جاک میں
 ہے ولادت مصطفیٰ کی جس میں پاک میں
 اور مر کر گنا اس ہندو حشرت ناک میں
 ای فلک لاشہ طامک اور ٹنگے ڈاک میں
 دم کلجا ارجو عشق حساب لولاک میں

ایسے جو ہر جا پہ آئینہ اور پاک مین

لکھی تھی شہنشاہِ روم سے مقدسین
 سرگیسو و اطلس ایتھے ہر سرسزمین
 ہمارے عمر و توحہ ہی کئی اعجازِ پیمین
 جو خوشبو ہر رسول پاک کی زلفِ معین
 کہ ہو کیا وصلِ قہری و خلعتِ قدسِ دین
 ازل سے دل بچنا ہو ایکی زلفِ معین

یہ کتنی عمر کو نکروحت کو ہی پیمین
 و ماغ اپنا موطر و ازل سے مشکِ غفرین
 بشکلِ مود و مآبی سے ہر لہرِ سمندین
 کہاں غفرین یہ خوشبو کہاں فشکِ افشین
 مکار و نمین ہزار دینِ شامین شاد و منورین
 یہ سرِ دیکِ سلامت ہی ہر سرِ مزمین

[illegible]

روایت واو

Handwritten text at the top of the page, likely a continuation from the previous page or a separate note.

<p>خود دولت خود میں مل محفل میلاد میں ہیں ملک بھی یونہی شامل محفل میلاد میں ہیں فرشتے جو کہ داخل محفل میلاد میں دیکھتے ہیں جسکو داخل محفل میلاد میں چہ بیان ہو تو میں داخل محفل میلاد میں اور بشیر ہو میں نہ شامل محفل میلاد میں نور حق ہو کیون نہ نازل محفل میلاد میں کیون نہ لو میں شکر محفل میلاد میں جمع میں حضرت کو مل محفل میلاد میں اکبرم بھیجی نہ داخل محفل میلاد میں جو کہ انکار جا مل محفل میلاد میں ہوتے ہیں حضرت بھی شامل محفل میلاد میں دولت میں کہ لو مل محفل میلاد میں ہو گو تم جس شے کے شامل محفل میلاد میں</p>	<p>بارد داخل ہوا ایدل محفل میلاد میں ہیں بشیر جسطرح داخل محفل میلاد میں سال بھر آئینہ اس گھر کی زیارت کو لہو اوس مسلمان کی زیارت روز کر فرمیں ملک اودن فرشتوں کو فرشتی ہو تو میں زار و بان اودن مخلصین ملک کسب چرخ سراسر ہو سے کسی میلاد مبارک کی دلائل تقریب ہے چشم و ابرو نبی کی شکرے مومن مدحین کیون نہ اس محفل کو شکر و شکر ہوا ان مومن مومن پورے ہو اوس جان پاکان پرورد اوسکو دشمن جاو موجب خدا کا دوستو مومنو جمع اجماع میں لکھا ہو دیکھ لو مال نہ دنیا و دنیا کا صرف کر کے منعمو سال بھر کو میراں سے سالہو دیکھا خدا</p>
--	--

<p>لطف پاؤں کا خدا سے باج نہت مانگیو پڑھکے حضرت کو فضائل محفل میلاد میں</p>
<p>روایت واو</p>

Handwritten text on the left side of the page, continuing the narrative or providing commentary.

Handwritten text at the bottom left, including the word 'ایضاً' (also) and further commentary.

Handwritten text at the bottom right, likely a conclusion or additional notes.

۱۵

القصر

14

[illegible]

پہنچی ہو ہستی نمود و دیو پر ہو
 جو اسکے وصف سنو ہو جو دیو پر ہو
 نہ سنتے جاؤ گے اسے وہی و دیو پر ہو
 پر ہو دیو پر ہو شک و دیو پر ہو
 مرے نبی پر تم کے مونس و دیو پر ہو
 نہ زمین تمہیں کیا غافل و دیو پر ہو

خدا کے دست پر اور قلم پر
 قلم و نیکو مویر مبارک کا
 جو ہر ازل و حد نہ مغفرت ہو
 و در دکانہ کرو و کشمان وین
 خدا کا دعوت یہ قرآن بین کلم نامی
 خدا خدا کے فرشتے در و در

[illegible]

فلا یمن بظرف لطف
درد و دیر طبع

الفصاحت از بس بشر کی خاسته انام کو
شک جگر بود و دیده لوح کی ظلام کو
موسے ایہ آرزو ہی تمھاری غلام کو
یہ لو لگی ہوئی ہر اک خاص عالم کو
ناشر دی ہے حق نے یہ چُن کلام کو
غلواد گھا دین آب جو ماہ تمام کو
درد و دیا ہوں منجھ کے بیت اکر اسم کو

بسم الله الرحمن الرحيم
 مشام جا کجیو وطر
 بین جاستا ہوں اور سر شہ عالی مقام کو
 ایمان سمجھے حب رسول انام کو
 طلالہ و روحی غیرت ماہ تمام کو
 حصن جمال رشک و شمع طور کا
 شکر جس کو سن ہوئی جاوین مستحیز
 رشک مہر رشک کو گھنکر نوحال
 و فحرم میں ابرو حضرت ہون کا ہا

سب عیج و کھلاشتے دیا بندنٹھا جکبو
 سب طائران غلدرین لابن اب انگر
 سب عشق و کاکڑھا سب شا جکبو
 سب کس کی پوس کی سب جکبو
 سب احوال کی پوس کی سب جکبو
 سب کا تھکی سب عجب و شے
 سب کا گزر و سب جکبو
 سب بیت اندر و سب جکبو
 سب بیت اندر و سب جکبو

<p>سپارے اطف</p> <p>خاص عام کو</p>	
------------------------------------	--

افسوس شیر فہرنگ آ
اور حکم عامہ فہرنگ کا

یہ سہا طعن سننے میں خفاک ہو کر فرمایا

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

غلاب و جبرائیل سے چونکہ پیغمبر رسول
 خدا سے ملائے گئے تھے اور ان کے پاس خدا
 کا کلام تھا۔ ان کے لئے یہ بات لازم آئی کہ
 ان کو جو دیر میں ایک بار رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنا پڑتا تھا
 وہ بھی ان کے لئے ایک بار رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنا پڑتا تھا
 اور ان کے لئے یہ بات لازم آئی کہ
 ان کو جو دیر میں ایک بار رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنا پڑتا تھا
 وہ بھی ان کے لئے ایک بار رسول اللہ
 صلی اللہ علیہ وسلم سے ملنا پڑتا تھا

بسم الله الرحمن الرحيم

سن چکار نہ ہے یہاں سے نہ جانتا دوزخ سے
 جو غم نہ کر دوزخ میں آج رہا رسول اللہ
 زبانِ معصیت میں آج رہا رسول اللہ
 کھلے آج ہی آسان حال ہے دوزخ میں
 کر گئے آج ہی گھر رہا رسول اللہ
 بہت بہت ہے جو کہ کیا ہے یہاں
 غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم
 کہ دوزخ میں آج رہا رسول اللہ
 غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم
 بہت بہت ہے جو کہ کیا ہے یہاں
 غم غم غم غم غم غم غم غم غم غم

دشتِ غربِ یوسفِ شہزادہ میں سلسلہ جانیں شامِ زمزمِ فلکِ تاری جو ہم گئے ہیں	سیرِ حُسنِ یوسفِ زونِ بودِ عری و حُسنِ ہما یاد آتی ہر کوئی چاندنی صورتِ ہما
بجزِ الطیفِ عجبِ لطیفِ ہوگر حُسنِ بین کفِشِ برداریِ حضرت کی ہو خُدتِ ہما	
رولیفِ ہما دیوز	
ہر عشقِ دلکو اوس شہِ خیر اور اگر ساتھ ہو اس یون تو محلو ہر اک انبیا کر ساتھ	لینا ہر جہا نامِ خدا بھی نہا کر ساتھ ہر دلکو عشقِ ہر تو حبیبِ خدا کر ساتھ
مردِ دُعا بندِ مین اگر مجھِ غریب کو اوس دمِ عدم کو روحِ روانہ ہو یا نبی	شیرِ کجِ خاکِ جاییگی اور اگر ہو اگر ساتھ آنکھِ مینِ غرقِ ہون تری غمِ نفسِ ہما کر ساتھ
نیرِ بکی نہ کہ میں سے ہو چہ مینِ جان جو بین	اوکھِ مینِ روزِ عشرِ رسولِ خدا کر ساتھ
نعتِ رسولِ مین کوئی دیوانِ لکھو لطیف ما خلق یا و کرتی رہے مر جہا کے ساتھ	
نربارِ رہا ہے یہ جبارِ رسولِ اللہ نکاحِ دال ہے درکارِ رسولِ اللہ	دکھائیے ہے دیدارِ رسولِ اللہ حضور کا ہوں طلبکارِ رسولِ اللہ
یہ نصفِ عجزِ ہوں زارِ رسولِ اللہ غمِ حضور ہے ہوں زارِ رسولِ اللہ	کہ جانِ جسم کو ہر بارِ رسولِ اللہ مرا علاج ہے دیدارِ رسولِ اللہ
جو دینِ مردکِ چشمِ دو مینِ فودِ نظر	صحاہِ آپ کے ہر بارِ رسولِ اللہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

之

[illegible]

خدا شمع فعل و نام و مجمل اب ہے
معان جرم ہو حل مشکل و عالم ہو
نویں ہادی و سیر تو ہی رفیق و شفیق

مرد ہر آپ کی ورکار یا رسول اللہ
بجائے حیدر گزاریا رسول اللہ
تو ہی ہے یا مرد گاریا رسول اللہ

بجای هر که بود لطف فرقدان می بیند
که او سکا تنها می سر و در بار رسول الله

بلبل سے فروں تر ہے تنہا مدینہ
 دکھلا دی مدینہ مجھے مولای مدینہ
 گو یا ہر زبان بہر سخنہاے مدینہ
 یان باعثِ عربا می ہر سودای مدینہ
 کہتے ہیں یہی طالب و شیدا مدینہ
 جو تہا مستیجا ہوا عبا سے مدینہ +
 اے لطف کر مے لطف جو مولای مدینہ
 معمور تنجائی ہو ہر اک کو چہ و بازار
 آہو و حرم سے نظر ہو سے خوش چشم
 مسجد کو کون عرش تو عباد کو سدرہ
 حضرت اوصحن ہر زبان راہ کا گر
 کنوہین جو عرش کن کسی ہوا کنی

کیا بغیرت گلزار ہو صحرا کے مدینہ
سر جاؤ گنا کہ کہ کے یہی ہے مدینہ
روشن ہو نظر بہر تجلای مدینہ
کافی ہو بہن دامن صحرا کے مدینہ
جنت کو عوض حق بہن ملوای مدینہ
محسوس کیا ہو تو مرزا کے مدینہ
ہم دور نہ کچھ دور ہو احوال مدینہ
موسیٰ کو دکھانے کے تماشے مدینہ
کیا بغیرت فردوس ہے صحرا کے مدینہ
برگ سدرہ ہو کجا کیے معلای مدینہ
جسوت جھٹکتا تو بہن جو یاس مدینہ
اقداری بلند ہی مکانا ہے مدینہ

دیوان لطیف

۲۵

سے جلد ان مذہبیات سے بچنا ہے کہ وہ دنیا سے
دو لپٹ یا رہتی تھیں

دین تو ملک پہلی مرینہ کو خدا کے واسطے
 دل تو دنیا اور عینت کی پیاس کے واسطے
 لایا یہ بندہ ہمارا تو حقیقت کی زبان
 احمد مرسل ہستی و صف و ثنا کی واسطے
 پناہ من جا کہ یہ صاحب روح احمد مرسل
 طے کر کے کہ یہ صاحب روح احمد مرسل
 عقوبت و درگاہ خدا پرستی
 الی الی دعا کی واسطے

[illegible]

5

[illegible]

3

خدائی محکوم گشتی ہر کہ یہ مداح حضرت ہے
 سارو کی مرز گوشت ہے ایمون کی شہادت
 یہی اپنی عبادت ہے یہی اپنی قربت ہے
 گنہگار ان بہت کو تر شادی ہو حضرت ہے
 اسی و شاعران عصر کو بند ہے چہرہ تیر
 خدا کا فضل ہے حاسد کو ذلت ہے خدا کا
 مرا حاسد جو منکر ہے گرفتار جہالت ہے
 تر نام خدا یہ اسمِ اعظم کیا عہدیت ہے
 بشرین مع خوانی کی تری کتابِ نصرت ہے
 زیارت انکی صورت کی قرآن کی تلاوت ہے
 سری فکر ساری ایہ لولہ الغری یہ قدرت ہے
 حقیقت میں اسی جہیز ہے مراد و فضیلت ہے
 غریو ہندوین ظاہری میری سکونت ہے
 تمھارے دست قدرت میں عالم کی نشأت ہے
 کہ میری خانہ دلی یہ آبادی کی صورت ہے
 اگر ایسا شناید بد بسویر چرخِ شرف ہے
 نظر جس نہ میں تہا ہوں فصاحت و راجح جنت ہے

نہیں بلکہ مہاراجا صاحب نے ان کے لئے ایک خاص
خانہ و کتب خانہ بنوایا ہے جس میں ان کے لئے
تصانیف و کتب موجود ہیں۔ ان کے لئے ایک خاص
وزارتی ادارہ بھی بنوایا گیا ہے جس میں ان کے
تجربہ کار ہندوستانیوں کی خدمات کو فروغ دینا ہے۔
اس طرح ان کے لئے ایک خاص ادارہ بنوایا گیا ہے۔

१३

72

این غلامی که از این بزرگوار
 که اسکا مالک و مولای اوست
 نه چشمه عصیان کا دلش
 شفاعت هم انگارونی حضرت
 عیسی ای عاصو از پیشه
 حبیب که یاکا ساید از پیشه
 معز و شربت دیدار چشمه
 ندکا لاد لایست ده چشمه
 فیروز خلعت پوشیده
 و نور سنا

[illegible]

4

جی جی
 ہر صفت جو صفت جان شریف
 ہر صفت جو صفت جان شریف
 ہر صفت جو صفت جان شریف

ایک صفت جو صفت جان شریف
 ایک صفت جو صفت جان شریف
 ایک صفت جو صفت جان شریف

جگر شکرتان مدد جا کہ واپس کی دور
 ہوئی کا تو رفاہ و کور سے کفر کی ظلمت
 پھر آتش سو دوش کا ہو تو خود و کس لائق
 گنگا ران بہت پر ہر سایہ حق کے دامن کا
 ملاک جس کی در بانی کی خاطر ہاتھ ملتے تھے
 خدا سو ایک دم میں اپنی است بخشا الدین گے
 یہ کہیں چون سرواہن اور نہ ہم کیوں کہ انہیں
 بشر اہل شکر کچھ خبر ہو کہتے ہوں ہم کو
 کہ اس شکر انکشت ہو جس ماہ طلعت نے
 چراغ دین کیار و شمع با او شمع ہدایت نے
 یہ دو حسان کیو نہ تیر کی اک ادنی شفاعت نے
 سد چھتری لگائی جس کو سر پر بر حرمت نے
 در و دلشہر اکمل دسکی ہو بچا پادشہ نے
 شفاعت کو ملائی جب عاجز حضرت نے
 جلا مارا جلا ڈالا اب رفعت کی شدت نے
 آغا حضرت آدم کو بخشا جسکی عزت نے

جس زبان کا جو صفت جان شریف
 جس زبان کا جو صفت جان شریف
 جس زبان کا جو صفت جان شریف

خدا کی رحمت کے لطف اس آیت کو شایان ہیں
 نبی پایا ہے کیا صل علی حضرت کی امت نے

محبوب خدا ہو رسولوں کا نبی ہے
 خالق کر کیا جس کے لیے خلق کو پیدا
 سیراب وہ کیا کوثر و تسنیم سے ہو گا
 شہدہ نہ سنایہ کسی زار کی زبان سے
 روشن کیا کوئین کو ہر عکس سے اپنے
 مین نعمت نبی لکھتا ہوں نامید خدا ہے
 جی نہیں جو خیر کروں میں وہ بجا ہے
 دعوائ غلامی بھی دہان بڑا دلی ہے
 وہ باعث ایجاد جہان اپنا نبی ہے
 دیدار مبارک کی جسے تشنہ لبی ہے
 جا حاضر دربار ہو میری طلبی ہے
 ادنی سایہ وصفت درویشان نبی ہے
 ظاہر میں تو ظاہر ہر مراد ہن غمی ہے
 میرا وہ نبی جو رسولوں کا نبی ہے

اب غبار جو ان کے زبان کی زبان
 اب غبار جو ان کے زبان کی زبان
 اب غبار جو ان کے زبان کی زبان

دعوت کی راہ میں جو صفت جان شریف
 دعوت کی راہ میں جو صفت جان شریف
 دعوت کی راہ میں جو صفت جان شریف

[illegible]

ادرت فخر سیک بنیدیم و در دو عالم
 کسب کیمیا بیادیم و در دو عالم
 خالق کیمیا بیادیم و در دو عالم
 بیات کیمیا بیادیم و در دو عالم
 سون کیمیا بیادیم و در دو عالم
 غرض کیمیا بیادیم و در دو عالم
 کیمیا بیادیم و در دو عالم
 کیمیا بیادیم و در دو عالم
 کیمیا بیادیم و در دو عالم
 کیمیا بیادیم و در دو عالم

سجده
اعطی اس غلام کو جو تین سال کا
ہو گیا تھا اس کا نام کریم
ہو گیا تھا

[illegible]

وہ عجیب کہ جس نے خدا ہی کو
 اُس کے رب سے خدا ہی کو
 زہ عجیب نام خدا کا جو یہ دہ ایسا
 ایسا عالی نام خدا کا جو یہ دہ ایسا

ده سکه در نام که هر ماه به
درگاه اوجو یکیده درگاه به
سبکستان به جهان مین شش به
عزیز و برادره بر او سکه خوار و خواه به
ایک کاه خلق به نقش قدم به ایلیا
مهر

وہ بہت بون ہو اسوش عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است

وہ بہت بون ہو اسوش عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است

آج ہست کہ کیوں ہوں شان و خراج و عسنى	مقصود شاد رنگہ اسل علی پیدا ہوئے
لطف خاطر نوہ کر گیا جکی خلاق جہان	
وہ حبیب کہ پاصل علی پیدا ہوئے	
آج وہ شمس الضحیٰ شمس الضحیٰ پیدا ہوئے	آج وہ بدر الدجی بدر الدجی پیدا ہوئے
کلمہ لولا کہ جکے حق میں خالق نے کہا	آج وہ اصل علی اصل علی پیدا ہوئے
آدم و حوا کو پروردہ سنا تو زمین ملک	آج وہ خیر الورا خیر الورا پیدا ہوئے
جکے باعث ہوئی تھی ابکی توبہ قبول	آج وہ نام خدا نام خدا پیدا ہوئے
مرتبہ عالی خدا کو بعد اعلیٰ جکا ہے	آج وہ اعلیٰ اعلیٰ اعلیٰ اعلیٰ پیدا ہوئے
نور سو جکے ہوئی ہو خلق مخلوق خدا	آج وہ نور خدا نور خدا پیدا ہوئے
وہ ہمہ جو کرین شوق العطر اور رومس	آج وہ معجز نامعجز نامعجز پیدا ہوئے
پائیکے گمراہ راہ رہت سب جکے سبب	آج وہ نور الہدی نور الہدی پیدا ہوئے
عقدہ لاصل جکا ہو مگر حل جکے سبب	آج وہ مشکل کن مشکل کن پیدا ہوئے
رحمۃ للعالمین جکے خدا فرمائے لطف	
آج وہ بحر سخن بحر سخن پیدا ہوئے	
سپہی رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	
مری وہ فکر سا ہو وہ ہوں طبیعت دار	ازل کے روز کسی گھٹنا ہونے کو نہ تھا

وہ بہت بون ہو اسوش عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است

وہ بہت بون ہو اسوش عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است

وہ بہت بون ہو اسوش عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است

وہ بہت بون ہو اسوش عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است
تجلی ہو عجب بون عجب بون است

نصیب منیب است که در زارستان
نصیب منیب است که در زارستان
نصیب منیب است که در زارستان
نصیب منیب است که در زارستان

نصیب منیب است که در زارستان
نصیب منیب است که در زارستان
نصیب منیب است که در زارستان
نصیب منیب است که در زارستان

اسکے دروہو شرک کو زمین شک نہا نہاں نہیں رخ انور کا وصف ہر یہ بیان جو اسکے پیش زبردست آیا زیر ہوا جو جن اس رخ معجز ثنائے پایا ہے اسی پتہ خدائی چرسن ہے سارا فقط نہ مصر کا بازار اس کا ہر خواہاں لہو کو وصف میں دت ہو جالب ہوشیز جو ان لہو کو من لکھتا ہوں لعل خدیو بڑ یہ لب ہرین جھین کتو ہر لب جان بخش انھیں کے عشق میں ہر غرق کو تر و نیم انھیں کے ہجر میں گریان ہر چشمہ حنون صفت یہ جو بھی ہر ادنیٰ ہی ان کی مجھ وہ ناخدا جو ملاں گار و زحشر لب زبان پاک ہر گویا کھید بخشش کی یہ بخشنو انگلی محشر من اسقدر عامی جو دین گفتہ میں حضرت کے ملک دہرا عیان ہر نور خدا کی ہوشان شانوسر	اسکے خوف سو کا نور ہوتے ہیں گھار سنا ہر دیکھا ہر اکثر بشر سے اکثر بار جو پیش مفلس مطلق ہوا بنا زردار ہو انھیں نہ ہر دہ ہزار کوز نہا خدا سے بخشی ہو اس درجہ گرمی بڑ او کی جوانان ہر مخلوق ایزد غفار ہزار فکر سے مضمون ملا نہ اک زہنا تو یہ فضول ہر تشبیہ اور بس بیکار انھیں بزدکا ہر دم بھر ہا ہر اک بیا انھیں کے ہجر میں گریان ہر شکل اربہا انھیں لہو کا ہر چشمہ چشمہ دیدار یہ لب ہی سر و دنگوزندہ کر نیکی روز شمار انھیں لہو کو سبب بگا ہو گا بیزار گنا ہر گار و ن کی یہ مغفرت یہ ہر ہر نثار کر نیکی جز خدا کوئی زہنا نخل او انھیں کے قلم سے ہر برگ ہر بار کہ جسکو دیکھا شرک ہوں شرک سو ہزار
--	---

نصیب منیب است کہ در زارستان
نصیب منیب است کہ در زارستان
نصیب منیب است کہ در زارستان
نصیب منیب است کہ در زارستان

نصیب منیب است کہ در زارستان
نصیب منیب است کہ در زارستان
نصیب منیب است کہ در زارستان
نصیب منیب است کہ در زارستان

نصیب منیب است کہ در زارستان
نصیب منیب است کہ در زارستان
نصیب منیب است کہ در زارستان
نصیب منیب است کہ در زارستان

(Faint handwritten notes at the bottom of the page)

[illegible][illegible]

۴۴
وصف نر که در طبق شاه دراز است
گشت سپید گشت پیشت بزرگ گزواره
از حسن چال و نور است اگر چه
بست با دهن جملیت باشد

۱۰۴

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

والتحفة النيرة في معرفة السيرة النبوية

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

شیخ یوسف بن علی مدینه دار
نخچرخوانیم دارند تو تنها داری

حسن نصیحت و موعظی بسیار دارد
انچه خوبان بهر روز گوشتنها دارد

یوسف و همیشگی در بیضاوار
خوبان بنم از تو تنها دار

وین سفت عیسی بدین صفا و آرا
خونمان بهم دارند تو تنها و آرا

موقوف است بر این عجب ای عجب

و در این کتاب که بنام او می باشد که در میان خوانندگان
بودن آن است شرف و تکیه بر اینست
که در این کتاب که بنام او می باشد که در میان خوانندگان
بودن آن است شرف و تکیه بر اینست

[illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

این ستم عیسی بر بنیادار
همه خوبان بهار از رزق تو تنها دار

۱۱
۱۲
۱۳
۱۴
۱۵
۱۶
۱۷
۱۸
۱۹
۲۰
۲۱
۲۲
۲۳
۲۴
۲۵
۲۶
۲۷
۲۸
۲۹
۳۰
۳۱
۳۲
۳۳
۳۴
۳۵
۳۶
۳۷
۳۸
۳۹
۴۰
۴۱
۴۲
۴۳
۴۴
۴۵
۴۶
۴۷
۴۸
۴۹
۵۰
۵۱
۵۲
۵۳
۵۴
۵۵
۵۶
۵۷
۵۸
۵۹
۶۰
۶۱
۶۲
۶۳
۶۴
۶۵
۶۶
۶۷
۶۸
۶۹
۷۰
۷۱
۷۲
۷۳
۷۴
۷۵
۷۶
۷۷
۷۸
۷۹
۸۰
۸۱
۸۲
۸۳
۸۴
۸۵
۸۶
۸۷
۸۸
۸۹
۹۰
۹۱
۹۲
۹۳
۹۴
۹۵
۹۶
۹۷
۹۸
۹۹
۱۰۰

شیخ غفری مدنی دار
خوبان تمہ از نو تہنہ دار

سید ام عیسیٰ مر سیما وار
نویان تکر وار نر تو مناد وار

در این کتاب از جمله اشعار و کلمات
 و کلمات و کلمات و کلمات و کلمات
 و کلمات و کلمات و کلمات و کلمات
 و کلمات و کلمات و کلمات و کلمات

پدید آمده از حسن توکلان کبریا
 و از نعم تو که در دین و دنیا ببار
 به حسن تو نظر آرد بهر عید
 و بختیست اگر گویند از تو خوشتر

ستم خوان چسا دا آب بر نه است
 فغی کی شود و از کفر نه است
 قوی تر از دلا و دلخواه
 و ایچا و جان طاعت غائی زانست

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

بن قسم عیسے مہیادار
انجی

مر	مستمعین سے چھبوا دے
انہو	یہاں سے گولہ زور تو تھما دے

یوسف مے یوسف
دیان مہوار تو تھاوارے

مقام عیسٰی پر چھنا دیا
پانچ وار نہ تو تھکا دیا

افضل

نہی صورت کی کھلی معنی نخل و پل
نہی صورت کی کھلی معنی نخل و پل
نہی صورت کی کھلی معنی نخل و پل

نہی صورت کی کھلی معنی نخل و پل
نہی صورت کی کھلی معنی نخل و پل
نہی صورت کی کھلی معنی نخل و پل

نہی صورت کی کھلی معنی نخل و پل
نہی صورت کی کھلی معنی نخل و پل
نہی صورت کی کھلی معنی نخل و پل

رنگ شجر کا بھی آپ کوئی سامان کچھ	لالہ زار ہے سخن کا چمنستان کچھ
خضر کو سالک آب از پے مر جان کچھ	اصل کے واسطے تغیر بخشان کچھ
اور کا خدا کا تو ہے عجب انداز کیا	بروہ چشم کو قرطاس خدا ساز کیا
کھینچی تصویر اسے جلوہ گہ ناز کیا	جو مہ لون ہا تھہ میں آج عجب انداز کیا
شعلا طور کا کیا خوب کچھ انقشا ہو	خاکہ انگارہ کوئی ست یدر بیضا ہو
کیون نہ سوجان سے ہو گلزار بہار معنی	مخوری گیتی تصویر سر ابا سے بنی
یہ وہ صورت ہو کہ دیکھی نہ سنی ایسی کبھی	نہی یہ تصویر مقدس کہ ازل میں کھینچی
ماز سو حاتمہ قدرت کو کہا واہ رمی میں	اور تصویر یہ یوں اوٹھی کہ اندر رمی میں
کیسی تصویر کہ ہر صبح بہار بہار کان	کیسی تصویر کہ ہے آئینہ پرواز زبان
کیسی تصویر کہ ہر لوح و قلم نو نشان	کیسی تصویر کہ ہے آپ صور پران
کیسی تصویر کہ سب جل علی کہتے ہیں	کیسی تصویر کہ سب جل علا کہتے ہیں
کیسی تصویر ہے کھینچی نفاش ازل	خود گنا کہنے کہ ہر وصف میں ہر فصل

خاکہ زار انگارہ کوئی ست یدر بیضا ہو

نہی صورت کی کھلی معنی نخل و پل
نہی صورت کی کھلی معنی نخل و پل
نہی صورت کی کھلی معنی نخل و پل

۲۹

نہی صورت کی کھلی معنی نخل و پل
نہی صورت کی کھلی معنی نخل و پل
نہی صورت کی کھلی معنی نخل و پل

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible]

پیام رسول اکرم صلی علیہ وسلم

[illegible]

فوائد بن جوہر
نشری ایفٹن کنعان کی
پیشہ و مناسبت کے لکھنے کے
پیشہ و مناسبت کے لکھنے کے

دیکھو دو تون لہٹ اور سکر تو کھانا نہ نکلتا	ایک احمد کا الف ایک احد کا ٹھہرا
سہرا چان حدوت مقدم اول کو عجبو	
دوسرا داری امین میں بی شمع سر طور	
سہرا قدس پر حجاب لب لباب یا می قدم	اورۃ التاج ہر اس سحر کا یہ قطرہ غم
میں اچھا کا ستہ دامان احدی منعم	میں جلوت اور قدم دست و گریبان باہم
قطرہ بکریست کہ از بھر جدا ہم ہمہ	
بھر قطرہ تھکید کہ ما ہم ہمہ	
لیے بہت کمر گناہ اپنے اپنے سر پر	منصرف کیوں نہ بڑی بالون بیان الکر
وان گھر جیتے ہیں کہ روز شمار آئی نظر	زلزلہ مشکین کو دکھا کر کہ کہیں پیغمبر
اینا پلو جھڑکے بازار کا سودا دیکھو	
فقد سر پاپ امت کا سیاہ دیکھو	
سایہ ہر فرق بالون پر حجاب حق کا	پردہ بال افسر نہ پر نہیں کھول رہا
عالم غیب کا سر وار ہوا جودہ نما	نہیں سرکار یہ سلکان حبش کی حاشا
کشور کا کل پرچہ و خم سرور ہے	
نہنن کرتے تھا یہ نہ یہ غیر سرور ہے	
خوشنویازی کا قلم نادرہ کار	ہر گ در نشہ ہر صفت یہ ست بہا
باغبان ارم کا تھنیں اے ہست زار	زلزلہ سرخط ہو کہ لکھا ہر خط گلزار

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

لفظ و معنی میں عجیب برزخ طاق ہو کر
الفاظ چھپایا تو عدد طاق ہو کر

<p>مردیک سنگ ہر اور پیکہ چشم دیکھو</p> <p>صاف رکھی ہے میزان قیمت یک</p>	<p>رگ جو کاشا ہو تو شاہین ترازو ابرو</p> <p>الکھڑے بجای اگر جانب امت سر مو</p>
---	--

نئے پروہ جو جاری ہو تو کیا نقص کا
مردم خیر کہیں جسے اسی تو لا ہے

رگ ہر کاسا تو غلش نہ نہیں تھیں کو کینا
 مرد چشم تر از موجو کرے نہ گاہ

چشم بیمار که چون میون به طباطالب
نظرات می کرد بر سره هر نینان طب

طرزہ مضبوط محکمہ پیش نظر ہو آگاہ
ایسی نرگس کہیں کبھی نہ بنا دام سیاہ

لانا کہ اگر اچھی سے اچھی کوئی تشبیہ کو
جسٹس کے سخن کے نظریہ کے

پہلے آکسیر کی بوتلی میں سنا آکسیر سے
صفحہ ہریم کے لکھین جسے آب زر سے

صدیق احمد دولت بیدار شمسوئی

سے عدو الغزو غنائی کی اگر ایک سو دس ہیں مزید جن اگر ایک سو نو ہیں ان میں ایک سو نو ہیں غنائی کے لئے ہیں م

[illegible]

کون دینی آقا سے
 صاحب اور صاحب
 اب انہی خدین مذکور سے
 مون اور کھڑے ہے بی
 یونس جن کا معراج ہے
 اور کس کیون اس کا بھی
 خد کے آگے الف لفظ خدا بی ہے
 خد بی بی بیان عین خدا بی ہے

۵۱

چونکہ یہ سوره یوسف کو ملک یحییٰ بن
جبریل علیہ السلام نے پڑھا تھا اس لیے
نامت ہے۔ اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم
نے بھی پڑھی اور عین اسی سورہ میں
ایک دفعہ فرمایا کہ جو شخص اس سورہ
پڑھے گا وہ اپنے گناہوں سے پاک ہو جائے گا
اور اس کی عمر بڑھ جائے گی۔

۵۱

اب کون مان کی طرح مبدل ہے
یہ جو حشر کا دوسرا عالم ہے
جسٹہ ہر سے اس بحر میں اب رہا
دعوت رضا دارکستہ کے شوق ہے

من
میں کی تشبیہ ہو اور کسی صفت یا امکان
یوں تو ثابت نہیں کی کہ اس بار میں راہ بین بکیر
میں کی تشبیہ ہو اور کسی صفت یا امکان
یوں تو ثابت نہیں کی کہ اس بار میں راہ بین بکیر

روبرو جلوہ خورشید کو سایا کیا ہے
 ماحلو عورت سے دیکھو کہ یہ کت کیا ہے
 سامنے شمع منور کے اندھیر کیا ہے
 امی ہونی میں بھلا اکیلے شہد کیا ہے

کوئی تدبیر تو پڑھو کی بجائے سچی
نور رضا سے خود غم کی سیما ہی نہ رہی

بشیرین ہر کہ اعجاز نہیں کا سخن
نورِ خامہ ہر جذبِ میحائے سخن
کیا لکھوں قلم ہے یہ بے بیاض سخن
اگر تو لکری ہو مگر خلعتِ زیبایِ سخن

کار دی کیسے جو شفا لوسر وہ راضی ہو
اور قطعاً جو وہ حلوا ہے تو مفرضی ہو

جان بخش کے تشبیہ و تمثیل سے
بیوان کی مداخلت کو چھپتے دیے

کون یا قوت تودہ تین بیان میں نہیں ہوتا
اعل سمجھوں آوا کھین میں چھوڑا نہیں

دل تنهارا بھی ہر تپ موز پر ہو لعلی
فیض یاقوتی لعل لب مباحق نبی

و در جویش مبارک پہ وضو کا نعم سر
قوت دل کے یو شربت ابرسیم ہے

روصف وندان ہیں گنا سارا دن
رات بکھڑا ہوئی گنتو سر پہیے

اول کہ جہاد کے معنی کیا وانا الشان فلانہ نظر و سائل کے سوال کو رد کرنا یہ وجہ فاما ایسم

[illegible][illegible]

سید بیان
در بیان
در بیان
در بیان

[illegible]

ہیں شکات تلم صنع او کیوں نہ لکھوں	جس سے ظاہر ہوا ستر خفی کن مکیوں
شعر نے او کو کیا جانور کیا کیا گھجا	
اسم غلام کا گھر تھے گھٹما سمجھا	
خدا کو کیا خط شکست دل ادا کیے	خط با قوت لب حضرت عیسا کیے
یا کہ فرمان خدا کا خط طغر کیے	اور یہ کچھ نہ سی خط شفیعا کیے
	خط کی روداری سراسر اللہ فرجنا ہو
	ہر شفاعت کی سند خط شفیعا ہو
سخ پر نور ہو قرآن کا پہلا نسخا	ما تھم سے اپنے جسم خاص صفت فر لکھا
شکل از بسکھ مضمون ہن کا کنتا	اسی لیے ہاشید لکھا ہے خط رنگین کا
	سخ جو ایمان ہو تو اک جزو ہو یہ ایمان کا
	ہے نہ ہاشید یہ نہ ہے ہشتر آن کا
نگہ پاک الف صا و ہر چشم زیا	لام کیسور ہو سر مومنین کچھ فرق اصلا
چہرہ پر ہو خط گلزار سے یعنی لکھا	کہ وہ ہر اصل ہے خلقت میں دنیا
	جمع خاطر ہو تو کیا یہ مضامین تہجہ
	دیکھین تھین بہت اک نئی تھین کچھ
لیلا القدر میں کیسور کچھ دھیان آیا	اسکی تھیم کو نہ کہیہ ابرو ہے ولا
یہ کھلا ویرہ ظاہر کا اوٹھا جب پودہ	کہ مصلی نگہ پاک ہے حافظ ہر خدا

خدا
نیز خدایا مبارک و در خط اشک طبع
یہ خط ہے لکھا ہے ہر حرف میں شکر
یہ خط ہے لکھا ہے ہر حرف میں شکر
یہ خط ہے لکھا ہے ہر حرف میں شکر
یہ خط ہے لکھا ہے ہر حرف میں شکر
یہ خط ہے لکھا ہے ہر حرف میں شکر
یہ خط ہے لکھا ہے ہر حرف میں شکر
یہ خط ہے لکھا ہے ہر حرف میں شکر
یہ خط ہے لکھا ہے ہر حرف میں شکر
یہ خط ہے لکھا ہے ہر حرف میں شکر

گردن زدوں چھلکے سے زبان قیاس
حق تبارک و تعالیٰ در بار حق او چھو ہر جا
عالمین شربت و باران سے ہو پودہ ہر جا
بال گردن چھلکے سے شمع حق
ریشہ نازک میں افروختہ ہے شمع حق
چلنے کے لیے ہے خانہ بجا راو بن
آئینہ بیا بین سب بخار بیا بین گردن

۵
ناتک و در زہر اشفتہ بسری بوس
ناتک و در زہر اشفتہ بسری بوس
ناتک و در زہر اشفتہ بسری بوس
ناتک و در زہر اشفتہ بسری بوس
ناتک و در زہر اشفتہ بسری بوس
ناتک و در زہر اشفتہ بسری بوس
ناتک و در زہر اشفتہ بسری بوس
ناتک و در زہر اشفتہ بسری بوس
ناتک و در زہر اشفتہ بسری بوس
ناتک و در زہر اشفتہ بسری بوس

فہم دست ہی ہر یہ مصلحت
دلی فرعون سا کہ مصلحت
عام مصلحت کی بہت فدا ہے
اس کی شہادت اور کلمہ
است ہر دوی مقبول دین و دنیا
فہم دست ہی ہر یہ مصلحت
دلی فرعون سا کہ مصلحت
عام مصلحت کی بہت فدا ہے
اس کی شہادت اور کلمہ
است ہر دوی مقبول دین و دنیا
فہم دست ہی ہر یہ مصلحت
دلی فرعون سا کہ مصلحت
عام مصلحت کی بہت فدا ہے
اس کی شہادت اور کلمہ
است ہر دوی مقبول دین و دنیا

[illegible]

دواز

ہر قدم سے بیان کی گئی ہے اور ان دونوں
دفعہ ہر ایک کی طرف سے بیان کی گئی ہے

ہر قدم سے بیان کی گئی ہے اور ان دونوں
دفعہ ہر ایک کی طرف سے بیان کی گئی ہے

ہر قدم سے بیان کی گئی ہے اور ان دونوں
دفعہ ہر ایک کی طرف سے بیان کی گئی ہے

ہر قدم سے بیان کی گئی ہے اور ان دونوں
دفعہ ہر ایک کی طرف سے بیان کی گئی ہے

ہر قدم سے بیان کی گئی ہے اور ان دونوں
دفعہ ہر ایک کی طرف سے بیان کی گئی ہے

ہر قدم سے بیان کی گئی ہے اور ان دونوں
دفعہ ہر ایک کی طرف سے بیان کی گئی ہے

گرتے پر از سرین اندیشہ سے بال پیریل
نہ ملی پر کوئی نازک سی کمر کی تمثیل

تات تک ہنر بہت کان کر ڈھونڈا ہو
کمرین دیکھی ہن پر ایسی کمر عقار ہو

اس جگہ پر غلط اور ذہنی کمر کا ہر خیال
خود شجاعت نہیں بسا خواہ کمر کچھ بال

سنگیاد صاف تنہا مان جان کمر امن
جیتو میدا امن جو آئین تو ہر جان

لاخط نسخ میں لکھوں کہ لفظ
واہ کیسا کمرن پر یہ خط نسخ کھینچا

نہیں ثابت قدم اس نفی ہر شتا ہو
پروہ لایو کہ نہیں جس سے بجا آتا ہے

سر عالم ہے خدا و قدم پاک نبی
اتھ آبا ہو جو کا فتوہ پر حیرت ہوئی

نہیں جلتا ہر لگی پاتے قلم میں ہندی
نہیں جلتا ہر لگی پاتے قلم میں ہندی

نہیں جلتا ہر لگی پاتے قلم میں ہندی
نہیں جلتا ہر لگی پاتے قلم میں ہندی

نہیں جلتا ہر لگی پاتے قلم میں ہندی
نہیں جلتا ہر لگی پاتے قلم میں ہندی

نہیں جلتا ہر لگی پاتے قلم میں ہندی
نہیں جلتا ہر لگی پاتے قلم میں ہندی

نہیں جلتا ہر لگی پاتے قلم میں ہندی
نہیں جلتا ہر لگی پاتے قلم میں ہندی

ہر قدم سے بیان کی گئی ہے اور ان دونوں
دفعہ ہر ایک کی طرف سے بیان کی گئی ہے

ہر قدم سے بیان کی گئی ہے اور ان دونوں
دفعہ ہر ایک کی طرف سے بیان کی گئی ہے

ہر قدم سے بیان کی گئی ہے اور ان دونوں
دفعہ ہر ایک کی طرف سے بیان کی گئی ہے

ہر قدم سے بیان کی گئی ہے اور ان دونوں
دفعہ ہر ایک کی طرف سے بیان کی گئی ہے

صفتان جهان چو کوه گاه
 دل نشان بر هر گاه
 خندان و نوحه و طعنه
 زانکه در این عالم
 هر که در این عالم
 ای و دیگر که در این
 غیب نیست بهاری که در این
 نینسین معجزه که در این
 ۵۶
 عالمی آفتاب بر هر گاه
 صفتان جهان چو کوه گاه
 دل نشان بر هر گاه
 خندان و نوحه و طعنه
 زانکه در این عالم
 هر که در این عالم
 ای و دیگر که در این
 غیب نیست بهاری که در این
 نینسین معجزه که در این

عالمی آفتاب بر هر گاه
 صفتان جهان چو کوه گاه
 دل نشان بر هر گاه
 خندان و نوحه و طعنه
 زانکه در این عالم
 هر که در این عالم
 ای و دیگر که در این
 غیب نیست بهاری که در این
 نینسین معجزه که در این
 ۵۶
 عالمی آفتاب بر هر گاه
 صفتان جهان چو کوه گاه
 دل نشان بر هر گاه
 خندان و نوحه و طعنه
 زانکه در این عالم
 هر که در این عالم
 ای و دیگر که در این
 غیب نیست بهاری که در این
 نینسین معجزه که در این

کتب قصہ جات اردو

نفاشی طوطا رام شایان -
 عالم مرزا اصغر علی خان شیر ہلوی کی
 تصنیف چار و دو ہادی اور پتھری ملٹشی طوطا رام شایان کی
 تصنیف چار و دو ہادی کی سرانیکا رنگ مضمون علمی ہے
 سرور شمس کی تصنیف چار و دو ہادی سید محمد حسین مودودی
 باغ و بہار - معروف قصہ چار و دو ہادی تصنیف
 مسٹر شمس ہادی -
 دنیا علی انب نثر از راجب علی بیگ سرور با قصہ
 زمانہ عجائب نثر با تصویر کاغذ عمدہ -
 مجموعہ قصہ اس مجموعہ میں قصہ شاہ روم قصہ جہان
 قصہ قصہ قصہ و اگرچہ قصہ کاسی کیو وغیرہ عمدہ چھاپی
 مبادت سے لکھا از تصنیف شاہ ملک محمد جالسی -
 مبادت سے لکھا مترجم - یہ ترجمہ منشی احمد علی رحیم
 سرور مطبع شمس طوطا رام شایان -
 دیبا و وقت اردو - مولوی فاضل علی صاحب ہادی
 نے لکھا کہ اس کا شاعر دوہرہ بدوہرہ نظم فرمایا ہے
 طلسم فصاحت - فسانہ مرغوب مصنف مولوی
 محمد حسین صاحب جاہ -
 دیباہ و شمار و نظم مشہور تصنیف شریعت و عفت -
 مبادت فارسی نظم تصنیف رازی شاعر معروف
 ریاضۃ القلوب اردو و ترکی فصاحت و بلاغت میں پاکیزہ
 گوشت از شیر لکھنوی کی تصنیف سے یادگار ہے -
 سبیل حسن از قصہ تصنیف مولوی رفیع الدین شاکر
 شمس عتاب مطبوعہ -
 وقایع عجیبہ لکھا از اکبر الہ آبادی و طبع برعوض
 گوشت ملک خلیفہ الحق مبادت سے لکھا
 کے حالات ہیں -
 منشی حسن - اردو مشہور معروف ہے -
 گل من اردو قصہ نثر و میں کا اردو میں نظم ہے
 گلستان پتھری نثر - راجہ حسین کے قصہ جات کا

ناگہری سے اردو میں ترجمہ کیا ہے -
 بیتان پتھری نثر - راجہ بکرم کے حالات اور
 جو انگریزی کے قصہ نثر و تصاویر -
 پدید انظار منظوم مولوی ممتاز علی سندھیلوی -
 سچی بہادری - مصنف و مترجم جناب بابو
 شبور شاہ صاحب بہادر -
 الف لیلہ نثر - ہر چار جلد مطبوعہ مصطفائی -
 گل کواولی نثر ہائیکہ شاہ جهان آباد کی تصنیف
 طوطا رام شایان تصنیف سید حیدر حسین خٹہ نایت کوپ
 مجموعہ چوبیس نامہ و بی نامہ - مشہور قصہ
 با تصویرات چھاپے -
 قصہ گل و حسن و پتھری تصنیف سید حیدر کاسی -
 زلیخا دار و دو قصہ نثر و تصویر کاغذ سے مشہور
 آرائش مفضل مشہور قصہ حاتم طائی تصنیف
 حیدر بخش صاحب -
 ایضاً - با تصویر ایضاً -
 داستان امیر حمزہ - نہایت عمدہ نیاں
 با تصویرات ہے -
 گلزار ابراہیم حضرت ابراہیم اوسم کا قصہ -
 چشمہ شیریں - افراد شیریں کا عجیب قصہ
 پرکار آرائش - نادر قصہ ہے تصنیف مولانا
 مرحوم شایان کا -
 نو طرز مرصع قصہ چار و دو ہادی اردو میں سچ لکھا ہے
 بیتان ملک ترجمہ انوار سبلی کا مشہور مؤلف حضرت
 شیریں خسرو اردو نظم با تصویر تصنیف منشی
 گوشت پر شاہ رضا -
 بتیار و نامہ تصنیفات نظریہ سے قصہ نظم مشہور
 ایضاً و مجنون اردو تصنیف سچی مرحوم سبلی
 بہادر آرائش منظوم تصنیف سبلی
 ایضاً و مجنون -

